مولانا عبدالقیوم حقانی

تعارف وتبصرۂ کتب

ماہنامہ "تسخیر" لاہور

مدیر جناب خورشید احمد گیلانی، صفحات : ۵۶ - سالانہ چندہ : ۱۰۰ روپے

ملنے کا پتہ! ۹۴ - کریم بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن لاہور، ماہنامہ الحق "تسخیر" کے اسلامی صحافت میں ورود مسعود کو خوش آمدید کہتا ہے تسخیر کے دو پرچے آچکے ہیں ہر دو کے مضامین خوب سے خوب تر، تسخیر کے مدیر، تسخیر کا تعارف یوں کراتے ہیں۔

"تسخیر نظریاتی صحافت کا علمبردار ہے جو اس وقت عالم اسلام کی ضرورتوں اور نئے دور کے تقاضوں سے عہدہ برآ ہونے کے لیے منصہ شہود پر لایا گیا ہے اتحاد، اجتہاد اور انقلاب اس کا "ماٹو" ہے۔

کسی ہوش مند اور زیرک مسلمان کی نظر سے یہ امر پوشیدہ نہیں کہ دنیا بھر کے مسلمان مذہبی اور سیاسی طور پر بکھرے ہوئے ہیں، فقہی اختلافات کو اگر علمی دائرے تک محدود رکھا جاتا اور دلائل وبراہین کے زور سے علماء کی سطح پر ان کے بارے میں تبادلہ خیال اور فکری جولانیوں کے اظہار تک معاملہ رکھا جاتا تو ایک صحتمند علمی فضا پیدا ہوتی اور مسلمان رحماء بینہم کی سچی تصویریں جاتے، لیکن ایک عرصہ سے جو کچھ ہوتا آیا ہے اور اب بھی ہو رہا ہے، اس سے فساد امت کی ایک نئی شکل نمودار ہو رہی ہے۔

دوسری جانب سیاست میں بھی تنگ نظری عدم رواداری اور حقائق سے دوری کے رجحانات فروغ پا رہے ہیں، دنیا بھر کی مسلمان حکومتوں اور انکے رعایا کے مابین ذہنی بعد بڑھ رہا ہے حکمران جو کبھی جمہوری قبا پہنے ہوئے ہوتے ہیں کبھی سر پر آمریت کا "خود" (ہیلمٹ) سجائے ہوتے ہیں تعداد میں قلیل ترین ہونے کے باوجود اکثریتی آبادی کے جذبات اور امنگوں سے بیزار و بیگانہ بنے ہوئے ہیں۔ بیشتر مسلم ممالک کی حکومتوں کی باگ ڈور بیرونی قوتوں کے ہاتھ میں ہے اور حکمران ان دشمن قوتوں کے آلہ کار بن کر اپنی حکمرانی کے "حق" کو محفوظ تر بنانے کیلئے کوشاں رہتے ہیں۔ یہیں سے ایک انقلاب کی ضرورت محسوس ہوتی ہے، مسلمانوں کو باہمی تفرقہ پردازی کے نتائج سے متنبہ کر کے اتحاد امت کی طرف دعوت دینا اور عالمگیر سیاسی انقلاب کی ضرورت محسوس کرانا "تسخیر" کا اولین اور آخری نصب العین ہے تاکہ مسلمانوں کے اجتماعی مسائل اتحاد امت کے حوالہ سے حل ہوں۔

"تسخیر" کی اولین ترجیح تصور امت کا احیاء اور استحکام ہے، کیونکہ امت مذہبی اور سیاسی گروہوں میں مستقل طور پر منقسم ہو کر وہ عالمی کردار ادا نہیں کر پا رہی جو کردار اللہ تعالیٰ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے "امت وسطیٰ" بنا کر سونپا تھا۔

ماہنامہ ضیاء السنہ

مدیر! مولانا سید تصدق بخاری صفحات : ۶۴ -

سالانہ چندہ : ۱۰۰

رابطہ : ۲۳ - سی - وائی پیپلز کالونی - گوجرانوالہ - ۵۲۲۶۰

(بقیہ پیچھے صـ۴۸ پر)